

محرم کے بغیر سفر اور نامحرم کے ساتھ تخلیہ کی منہا ہی

(۵۸)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُسَافِرَ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ لَيْسَ مَعَهَا حُرْمَةٌ. (بخاری، رقم ۱۰۸۸)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتی ہے، اس کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ بغیر کسی محرم کے ایک دن رات کا سفر کرے۔

(۵۹)

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ بِامْرَأَةٍ وَلَا تُسَافِرَنَّ امْرَأَةٌ إِلَّا وَمَعَهَا مُحْرَمٌ، فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اكْتُبْتُ فِي غَزْوَةٍ كَذَا وَكَذَا وَخَرَجَتْ امْرَأَتِي حَاجَةً قَالَ: اذْهَبْ فَحُجَّ مَعَ امْرَأَتِكَ. (بخاری، رقم ۳۰۰۶)

ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ کوئی مرد اور عورت ہرگز تنہائی میں اکٹھے نہ ہوں اور کوئی عورت محرم کے بغیر ہرگز سفر نہ کرے، اتنے میں ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے کہا: یا رسول اللہ، میں نے اپنا نام فلاں فلاں غزوے میں لکھوا رکھا ہے، جبکہ میری بیوی حج کرنے کے لیے جا رہی ہے۔ آپ نے فرمایا: پھر تم اس کے ساتھ حج پر جاؤ۔

(۶۰)

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ. (بخاری، رقم ۱۰۸۶)

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت تین دن سے زیادہ کا سفر محرم کے بغیر نہ کرے۔

(۶۱)

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَوَمَّنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُسَافِرَ سَفَرًا يَكُونُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا وَمَعَهَا أَبُوهَا أَوْ ابْنُهَا أَوْ زَوْجُهَا أَوْ أَخُوهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا. (مسلم، رقم ۳۲۷۰)

ابو سعید خدری (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتی ہے، اس کے لیے جائز نہیں کہ وہ تین دن یا اس سے زیادہ کا سفر کرے، مگر یہ کہ اس کے ساتھ اس کا باپ یا اس کا بیٹا یا اس کا شوہر یا اس کا بھائی یا اس کا کوئی اور محرم رشتہ دار ہو۔

توضیح:

ان احادیث میں یہ باتیں بتائی گئی ہیں:

- ۱۔ نامحرم مرد و عورت کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ (کسی خاص مجبوری کے بغیر) تنہائی میں اکٹھے ہوں۔
- ۲۔ کسی عورت کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ کوئی (غیر محفوظ) سفر تنہا کرے، بلکہ ضروری ہے کہ ایسے اسفار میں اس کا کوئی محرم رشتہ دار اس کے ساتھ موجود ہو۔
- ۳۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے زمانے میں موجود صورت حال کے مطابق بعض موقع و محل میں اس سفر کی حد ایک دن رات یا اس سے زیادہ اور بعض میں تین دن رات یا اس سے زیادہ مقرر کی ہے۔

خواتین کے لیے تیز خوشبو کی مٹاہی

(۶۲)

عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ: قَالُوا لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا شَهِدْتَ إِحْدَاكُنَّ الْمَسْجِدَ فَلَا تَمَسَّ طِبْيًا. (مسلم، رقم، ۹۹۷)

عبداللہ (بن مسعود) کی بیوی زینب (رضی اللہ عنہا) کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا: تم میں سے جب کوئی مسجد میں آئے تو وہ خوشبو نہ لگائے۔

(۶۳)

عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَعْطَرَتِ الْمَرْأَةُ فَمَرَّتْ عَلَى الْقَوْمِ لِيَجِدُوا رِيحَهَا فَهِيَ كَذَا وَكَذَا قَالَ قَوْلًا شَدِيدًا. (ابوداؤد، رقم، ۴۱۷۳)

ابوموسیٰ اشعری (رضی اللہ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی عورت مردوں میں خوشبو لگا کر جاتی ہے تاکہ وہ اُس کی خوشبو سونگھیں تو وہ اس طرح کی ہے، آپ نے (اُس کے بارے میں) بہت سخت الفاظ فرمائے۔

(۶۴)

عَنِ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ اسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ عَلَى قَوْمٍ لِيَجِدُوا مِنْ رِيحِهَا فَهِيَ زَانِيَةٌ. (نسائي، رقم ۵۱۲۹)

ابوموسیٰ اشعری (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت مردوں میں خوشبو لگا کر جاتی ہے تاکہ وہ اُس کی خوشبو سونگھیں تو وہ زانیہ ہے۔

توضیح:

ان احادیث سے درج ذیل نکات سامنے آتے ہیں:

۱۔ جنس مخالف کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے اگر کوئی خاتون تیز، یعنی پھیلنے والی خوشبو لگاتی ہے تو یہ صریحاً حرام ہے اور ایسی عورت بدکاری کرنے والوں کے ذیل میں شمار ہوگی۔

۲۔ اگر ایسی کسی نیت کے بغیر کوئی عورت خوشبو لگا کر باہر نکلتی ہے تو یہ بھی ممنوع ہے، البتہ یہ عورت بدکاری کرنے والوں کے ذیل میں شمار نہیں ہوگی۔ اس منہا ہی کی نوعیت ویسی ہے، جیسی کہ غیر محرموں کی موجودگی میں گھر کی خواتین کو چلتے ہوئے پازیب کی جھنکار پیدا کرنے سے منع فرمایا گیا ہے۔ ارشاد باری ہے:

وَلَا يَضْرِبْنَ بَارِجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ (النور: ۳۱) (اور) (عورتیں) اپنے پاؤں زمین پر (اس طرح سے) مار کر (جھنکار پیدا کرتی ہوئی) نہ چلیں کہ ان کی

چھپی ہوئی زینت ظاہر ہو۔“

۳۔ پھیلنے والی خوشبو لگا کر مسجد میں آنے سے بھی منع کیا گیا ہے، کیونکہ ایسی خوشبو خواہی نہ خواہی لوگوں کی توجہ کھینچ

لیتی ہے۔

دیور (اور جیٹھ) کے ساتھ تخلیہ کی مناہی

(۶۵)

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِيَّاكُمْ
وَالدُّخُولَ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفَرَأَيْتَ الْحَمُو
قَالَ: الْحَمُو الْمَوْتُ. (بخاری، رقم ۵۲۳۲۔ مسلم، رقم ۵۶۷۴)

عقبہ بن عامر (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کے
پاس (تنہائی میں) جانے سے بچو، انصاف کے ایک آدمی نے کہا کہ آپ کا دیور (یا جیٹھ) کے بارے
میں کیا خیال ہے؟ آپ نے فرمایا کہ دیور (یا جیٹھ) کا تنہائی میں جانا (تو موت) کو دعوت دینا ہے۔

توضیح:

نامحرم خاتون کے ساتھ تنہائی میں بیٹھنا ممنوع ہے۔ اگر تنہائی میں بیٹھنے والا دیور، جیٹھ یا اس طرح کا کوئی اور
قریبی رشتہ دار ہو، تو یہ اور بھی خطرناک بات ہے، کیونکہ اسے اپنی رشتہ داری کی وجہ سے خرابی کے زیادہ مواقع میسر آ
سکتے ہیں۔

غض بصر کا حکم

(۶۶)

عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ
نَظَرِ الْفُجَاءَةِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَصْرِفَ بَصَرِي. (مسلم، رقم ۵۶۴۴)

جریر بن عبداللہ (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (غیر محرم خاتون پر) اچانک پڑ جانے والی نظر کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنی نگاہ پھیر لیا کروں۔

توضیح:

جنس مخالف کی طرف رغبت اور اس سے تعلق کی خواہش ایک فطری چیز ہے۔ اسلام کے نزدیک اس رغبت و تعلق کے قیام کا ایک ہی راستہ ہے اور وہ نکاح ہے۔ اس کے سوا دوسری ہر صورت ناجائز ہے۔ چنانچہ اس فطری رغبت کی بنا پر کسی غیر محرم کو دیکھنا بھی ناجائز قرار دیا گیا ہے اور اگر کسی وقت اچانک نظر پڑ جائے، تو یہ حکم دیا گیا کہ فوراً اپنی نگاہ پھیر لو۔